



سوال

(728) اگر رحمن کی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والا ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی ایک تقریر میں سورہ زخرف آیت: (۸۱) کا ترجمہ یہ سنا تھا کہ اگر رحمن کی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والا ہوتا۔ جبکہ تمام قرآن پاک بمعہ سعودی عرب اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اگر رحمن کی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے عبادت کرنے والا ہوتا۔ کون سا ترجمہ صحیح ہے؟ واضح کریں؟ (ماسٹر عبدالرؤف ۳ ۱ ۲۱)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کتاب التفسیر حم الزخرف میں لکھا ہے: ((وَيُقَالُ: أَوْلُ الْعَابِدِينَ الْجَادِينَ مِنْ عِبَادٍ يُعْبَدُ -)) [أَوْلُ الْعَابِدِينَ كَمَا سَبَّحَ مِنْهُمْ] ((وَقَالَ آخِرُونَ: مَعْنَى ذَلِكَ: قُلْ إِنْ كَانَ لِلزَّحْمِيِّ وَكَذَلِكَ، فَاتَّأَمَّلْ أَوْلُ الْأَنْفُسِ ذَلِكَ - وَوَعْتَهُوا مَعْنَى الْعَابِدِينَ إِلَى الْمُشْكِرِينَ الْأَيْبِينَ، مِنْ قَوْلِ الْعَرَبِ: قَدْ عَمِدَ فُلَانٌ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ - إِذَا أَلْفَتْ مِنْهُ وَعْضَبٌ، وَأَبَاهُ فَهُوَ يُعْبَدُ عِبْدًا - الْح)) [اور دوسروں نے کہا کہ عابدین کا معنی ہے انکار کرنے والے اور انہوں نے یہ معنی عربی محاورہ سے حاصل کیا ہے کہ جب کوئی آدمی کسی بات کا انکار کر دے تو کہا جاتا ہے قَدْ عَمِدَ فُلَانٌ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ - پس یہ عِبْدٌ يُعْبَدُ باب سے ہے۔ "]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 725

محدث فتویٰ